نمبر : 2538

کتاب کا نام	:	**عرفات العاشقین**			
مصنف	:	تقی اوحدی			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	31x18 cm	سطور	:	۲۵
اوراق	:	۳۰۵	کاتب	:	نامعلوم
خط	:	نستعلیق	تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	فارسی	موضوع	:	رجال (سوانح)

آغاز : زبہر آنکہ (کرم خوردہ) حوباں ہر زمان در انجمن آرم سخن مروں عرفہ عشرت گزیں مجلس صاحب فطرتی مولنا عشرتی یکی از شعرای صاحب کمال زمانہ خود بودہ اورا است۔

اختتام : طبعی بلند اور نہال نظمی تازہ دارد، شاہد محاورات خاطرش را دست در آغوش وفکرش را حلقہ درگوش۔

حالت : غیر مجلد، کرم خوردہ، ناقص الطرفین۔ اس نسخہ کا آغاز مولانا عشرتی سے اور اختتام مولانا نظیری سے کیا ہے۔ مصنف نے شاعر یا نثر نویس کے نام سے پہلے 'عرفہ' کا عنوان دیا ہے۔ مثلاً صفحہ (۱) پر مولانا عشرتی کا ذکر کرنے سے پہلے لکھا ہے: عرفہ عشرت گزین مجلس صاحب فطرتی مولانا عشرتی۔

نوٹ : عرفات العاشقین، ہندوستان میں دسویں-گیارھویں صدی ہجری (سولہویں-سترہویں صدی عیسوی) میں تصنیف شدہ فارسی تذکرہ ہے جس میں ہند اور بیرون ہند (خصوصاً ایران وعراق) کے مشاہیر علماء اور شعراء کے حالات قلمبند ہوئے ہیں۔ اس کے مصنف تقی اوحدی نے اپنی زندگی ۱۰۴۰ھ (۱۶۳۱ء) تک احمدآباد میں بسر کی تھی اور بیرونی فارسی شعراء کے ساتھ ساتھ احمدآباد اور گجرات کے مقامی شعراء کے حالات اور کوائف بھی اپنے تذکرہ میں درج کئے ہیں۔

تقی کی ولادت ایران کے مشہور شہر اصفہان میں ۹۷۳ھ (۱۵۶۶ء) میں ہوئی تھی۔ زندگی کے تقریباً بیالیس (۴۲) سال ایران کے مختلف مقامات میں گزار کر وہ ۱۰۱۶ھ (۱۶۰۷ء) میں لاہور آئے تھے۔ یہاں سے ۱۰۱۷ھ (۱۶۰۸ء) میں تقی اوحدی آگرہ سے احمدآباد آئے اور یہاں فارسی کے مشہور زمانہ شاعر نظیری نیشاپوری سے ان کے گہرے مراسم قائم ہوئے۔ ۱۰۲۰ھ (۱۶۱۱ء) میں وہ دوبارہ آگرہ پہنچے اور شمالی ہند میں چھ سال کا عرصہ گزار کر ۲۰ صفر ۱۰۲۷ھ (۱۶ فروری ۱۶۱۸ء) کو وہ جہانگیر کے شاہی قافلہ کے ہمراہ احمدآباد میں داخل ہوئے تھے اور ۱۰۴۰ھ (۱۶۳۱ء) تک گجرات میں ان کے قیام کی شہادت، عرفات میں ملتی ہے۔ قیاس ہے کہ تقی ۱۰۴۰ھ تک بقید حیات تھے اور اسی سال یا اس کے بعد انہوں نے وفات پائی تھی۔

عرفات العاشقین کے قلمی نسخے احمدآباد، کلکتہ، پٹنہ اور تہران میں دستیاب ہیں۔ اب یہ کتاب ایران میں زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے۔ تقی اوحدی اور عرفات

العاشقین کے علاوہ ان کی دیگر تصانیف کے لئے دیکھئے:

(۱) ڈاکٹر ضیاء الدین دیسائی : "Some New Information about Taqi Auhadi" (Published in 2014, The collection of English Articles, namely : TRIUMPHAL SUN, by P.M.L. Ahmedabad)

(۲) ڈاکٹر نذیر احمد : "The most important Persian Tazkira writer" (Published, 1958 in Islamic Culture, Hyderabad. Vol. XXXII No. 4

(۳) سعید نفیسی: تاریخ نظم ونثر در ایران۔ جلد اول، مطبوعہ تہران ۱۹۷۶ء، ص